

# آس پاس



ماحولیاتی مطالعہ  
تیسری جماعت کی درسی کتاب



4312

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



### جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپ کرنا، مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپائی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

### این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کمرے، بلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

ہینگورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی

کولکاتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کمپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021

### پہلا اردو ایڈیشن

مارچ 2006 چیترا 1927

دیگر طباعت

مارچ 2014 پہالگن 1935

جون 2018 جیشٹھ 1940

مارچ 2019 چیترا 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت : ₹ ??.00

### اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چنکارا

چیف بزنس مینجر : ابیناش گلو

چیف ایڈیٹر : شوبیتا اُپل

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسسٹنٹ : مکیش گوڑ

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

## پیش لفظ

قومی نصاب کے خاکہ (2005) میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی کو اسکول کے بیرونی ماحول اور زندگی سے منسلک کرنا ضروری ہے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی اس وراثت سے انحراف ہے جس کے زیر اثر ہمارا نظام آج تک اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان فاصلے کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ 'قومی درسیات کا خاکہ' پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اس بنیادی خیال پر عمل پیرا ہونے کی کوشش ہے۔ اس کوشش میں ہر مضمون کو ایک علاحدہ دیوار سے گھیر دینے اور رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ اُمید ہے کہ یہ اقدامات ہمیں قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور بچوں پر مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں دور تک لے جائیں گے۔

اس کوشش میں کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کے لیے دلچسپ تصوراتی سرگرمیوں اور سوالات کی مدد سے سیکھنے اور اپنی آموزش پر غور و فکر کرنے کی کتنی حوصلہ افزائی کریں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا اگر زمین، زماں اور آزادی دی جائے تو بچے، بڑوں کی فراہم کردہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ تعلیم کے مختلف وسائل اور سرچشموں کو نظر انداز کیے جانے کی کلیدی وجہ نصابی کتابوں کو امتحان کی واحد بنیاد بنانا ہے۔ تخلیقیت اور پہل کو فروغ دینے کے لیے لازمی ہے کہ ہم بچوں کو آموزش کے عمل میں پوری طرح سے شریک مانیں اور بنائیں۔ انھیں علم و معلومات کی متعینہ مقدار کا وصول کنندہ سمجھنا ترک کر دیں۔

یہ مقاصد اسکول کی روزمرہ زندگی اور طریقہ کار میں کافی تبدیلیوں کا تقاضہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں نرمی اور لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سالانہ کلینڈر پر عمل درآمد میں سختی تاکہ تعلیم کے لیے مقررہ دنوں میں حقیقتاً تدریس کی جاسکے۔ تدریس اور امتحان کے پرچے جانچنے کے طریقے بھی اس امر کو طے کریں گے کہ یہ نصابی کتاب اسکولی بچوں کی زندگی میں ذہنی دباؤ اور بیزاری کی جگہ مسرت کا احساس پیدا کرنے میں کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی دباؤ کے مسئلے کو حل کرنے کے مقصد سے نصاب ترتیب دینے والوں نے مختلف مراحل میں علم کے از سر نو تعین اور ترتیب میں طلباء کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن رکھا ہے۔ اس کوشش کو موثر بنانے کی خاطر درسی کتابوں میں غور و فکر اور تجسس، چھوٹے گروہوں میں تبادلہ خیال، بحث و مباحثے اور خود سے کرنے والی کارکردگیوں کو ترجیح دی گئی ہے۔

این۔سی۔ای۔آر۔ٹی اس درسی کتاب کو تیار کرنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کی محنت اور جانفشانی کے لیے ممنون و مشکور ہے۔

ابتدائی سطح پر درسی کتاب سے متعلق صلاح کار کمیٹی کی چیئر پرسن پروفیسر انیتا پال اور اس درسی کتاب کی خاص صلاح کار ساوتری سنگھ پرنسپل، آچاریہ زینر دیو کالج، نئی دہلی، سابق رکن، سینئر فار سائنس ایجوکیشن اور کمیونی کیشن، دہلی یونیورسٹی کے ہم خصوصی شکر گزار ہیں۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے تعاون کیا ہے۔ ہم ان اساتذہ کے پرنسپل حضرات کے بھی مشکور ہیں۔ ہم ان سبھی تنظیموں اور اداروں کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مواد اور عملے کی مدد لینے میں ہمیں فراخ دلانہ تعاون پیش کیا۔ ہم شعبہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے پروفیسر مرناں میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں قائم شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے ممبران کے بیش قیمت مشوروں اور وقت کے لیے اپنے تشکر کا اظہار کرتے ہیں۔

ہم اس درسی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری کو بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شکر گزار ہیں؛ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر، پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے 'آوٹ ریچ' پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ انتظامی امور میں سدھار اور اپنی اشاعتوں میں متواتر نکھار لانے اور انہیں بہتر بنانے کے لیے دیے گئے مشورے اور تنقید کی این سی ای آر ٹی پزیرائی کرتی ہے تاکہ مستقبل میں کتاب کی اصلاح اور بہتری میں مدد ملے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 دسمبر 2005



# کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر، درسی کتاب مشاورتی مجلس برائے ابتدائی سطح

انیتارام پال، پروفیسر، شعبہ تعلیم (سی.آئی.ای) دہلی یونیورسٹی، دہلی

خصوصی صلاح کار

ساوتری سنگھ، پرنسپل، آچاریہ نریندر دیوکالج، نئی دہلی اور سابق فیلو، سائنسی تعلیم و رابطہ مرکز، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبران

بل جیت کور، پرائمری معلمہ، ایم سی ڈی، ماڈل اسکول، زمرو پور، دہلی

دلپ سنگھ، پروگرام رابطہ کار، نرتر تعلیم و کھیل کود کمیٹی، جے پور، راجستھان

جوہی شری واستو، پروگرام رابطہ کار، نرتر، نئی دہلی

کویتا شرما، پروفیسر، شعبہ بنیادی تعلیم، این سی ای آر ٹی

ممتا پانڈیا، پروگرام رابطہ کار، ماحولیاتی تعلیمی مرکز، احمد آباد، گجرات

پونم مونگیا، معاون معلمہ، سروادے کنیا وڈیا لیم، وکاس پوری، نئی دہلی

پریتی چڈھا، پرائمری معلمہ، تجرباتی بنیادی اسکول، سی.آر.ای، دہلی

رویندر پال، سینئر لکچرر (رٹائرڈ)، ڈی.آئی.ای.ٹی، راجندر نگر، نئی دہلی

ریتو سنگھ، لیکچرر، ڈی.ای.ایس. ایس. ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمنتی دھرو، ڈائریکٹر، اوے ہی، اے کس پروجیکٹ، ممبئی، مہاراشٹر

سمرتی شرما، لیکچرر، لیڈی شری رام کالج، نئی دہلی

سونیا شامی ہوک، معلمہ، سنسکرتی اسکول، چانکیہ پوری، نئی دہلی

سوسمیتا ملک، D-4/4091، بسنت کچ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

منجوجین، پروفیسر (رٹائرڈ)، شعبہ ابتدائی تعلیم

# بھارت کا آئین

## تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (پالیسیوں پر مبنی) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (پالیسیوں پر مبنی) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

## اظہارِ تشکر

اس کتاب کو تیار کرنے میں تعاون فراہم کرنے کے سلسلے میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ مختلف اداروں، ماہرین، اساتذہ اور شعبہ جاتی ممبران کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں تعاون کے لیے ہم پروفیسر کرشن کانت وشٹ، صدر، شعبہ پرائمری تعلیم، این سی ای آر ٹی کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہر ممکن تعاون فراہم کیا۔ کونسل کتاب کی تیاری کے لیے ان سبھی مصنفین اور اداروں کی شکرگزار ہے جنہوں نے اس کتاب میں اپنی تخلیقات کو شائع کرنے کی اجازت دی۔ اس کے لیے وجیندر پال سسودیا (پتے)؛ شری پرساد (پانی)؛ سکریٹری، بھارت گیان و گیان سمیتی (گھریارا)؛ جین و ہائٹ ہاؤس پیٹرن کی تحریر کردہ اور ارونڈ گپتا کی ترجمہ کی ہوئی اور بھارت گیان و گیان کی مطبوعہ (میری بہن سن نہیں سکتی)؛ ہریش نگم (بادل آئے)، اکلویہ کی مطبوعہ؛ ہریندر ناتھ چٹوپادھیائے (ریل گاڑی) اور ان پورنا سنہا کی (پھد گدی اور بھناتے) کے ہم شکرگزار ہیں۔ مرکز ماحولیاتی تعلیم، احمد آباد؛ اوبہی اباکس، ممبئی؛ اکلویہ بھوپال؛ ہومی بھابھاسانسی تعلیمی مرکز (مختصر سائنس)، ممبئی؛ دگانتر، بے پور؛ نرنتر، نئی دہلی؛ نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ ایس سی ای آر ٹی، دہلی؛ سائنسی تعلیم اور اطلاعات کا مرکز، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ کا کونسل شکریہ ادا کرتی ہے جن کے تعاون سے کونسل نے استفادہ کیا اور ان کے ممبران کا تعاون حاصل ہوا۔

کتاب کی بہتری میں مدد کے لئے ہم انجینی کول، لکچرر، سائنس اور ریاضی اور ایم کے ستپتی، پروفیسر، شمال مشرقی علاقائی تعلیمی ادارہ، شیلانگ، این سی ای آر ٹی کے مشکور ہیں۔

اوشا چوہر، پرائمری ٹیچر، ایئر فورس بال بھارتی اسکول، نئی دہلی؛ دیپا ہری، مصنفہ اور مدیر، اوبہی، اباکس پروجیکٹ، ممبئی؛ انیتا جلاکا، ریڈر، شعبہ تعلیم برائے خصوصی ضروریات طلباء؛ کی کونسل شکرگزار ہے۔

کونسل، موجودہ درسی کتاب ”آس پاس“ کے اردو ترجمے کے لیے مترجم مسر مہ جین جلیل کی شکرگزار ہے۔



ایس. امال جیری ارپٹھاراج، 10 سال  
سینٹ پیٹرک ماڈرن ہائیر سیکنڈری اسکول، پانڈیچری

## استادوں اور سرپرستوں سے دولفظ

قومی درسیات کا خاکہ 2005 میں مذکورہ مقاصد کو قومی سطح پر ماحولیاتی مطالعے کی کتاب کی شکل میں پیش کرنا ایک زبردست آزمائشی کام تھا۔ مصنفین حضرات درسی کتاب کی بہتری سے متعلق اپنے تجربات اور اہم نکات کو سب کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے۔

اس عمر کے بچے اپنے گرد و پیش کو بہ حیثیت مجموعی دیکھتے ہیں، حصوں میں نہیں۔ لہذا اس سے جڑے کسی بھی موضوع کو سائنس یا سوشل سائنس کی شکل میں نہیں دیکھتے۔ لہذا یہ ضروری سمجھا گیا کہ بچوں کے لئے اس کتاب میں بچوں کے آس پاس (ماحول) کے قدرتی اور سماجی اجزاء کو مجموعی طور پر پیش کیا جائے۔

ماحولیاتی مطالعہ مضمون کا نصاب بھی مختلف ذیلی موضوعات سے فہرست لینے کے بجائے ایسی تھیم یا مرکزی خیال پیش کر رہا ہے جو کہ بچوں کی زندگی سے بہت قریب سے جڑے ہوں۔ درسی کتاب میں کوشش یہ ہے کہ ہر ایک موضوع سے متعلق قدرتی سماجی اور تہذیبی پہلو نہایت باریکی سے اُجاگر ہوں تاکہ بچے اپنی رائے سوچ سمجھ کر قائم کریں۔

قومی سطح پر درجہ کے مختلف تہذیبوں والے رُخ کو اُبھارنا ایک مشکل کام ثابت ہوا ہے۔ یہ ضروری سمجھا گیا کہ سبھی بچوں کو اہمیت ملے۔ ان کا سماج، تہذیب و تمدن، رہن سہن وغیرہ سب ہی اہم ہیں۔ درسی کتاب تحریر کرتے ہوئے خاص سوال یہ تھا کہ کس بچے کو مخاطب کر رہے ہیں؟ کیا وہ کسی بڑے شہر کے کسی بڑے اسکول کے بچے ہیں یا کہ کسی جھگی جھونپڑی کے اسکول کے یا کسی ایک دیہاتی اسکول کے یا پھر دور دراز کے کسی پہاڑی علاقے کے؟ اتنی مختلف نوعیت کی باتوں کو درسی کتاب میں کیسے یکجا کیا جائے؟ جنس، طبقہ، تہذیب، مذہب، زبان، جغرافیائی حالات وغیرہ سب ہی کو شامل کرنا تھا۔ بچوں کو افراد میں ہونے والے فرق کو سمجھنے کے تئیں حساس بنایا جائے۔ یہ کچھ اہم نکات ہیں جن کو تدریسی کتاب میں شامل کیا گیا ہے اور جن کو معلموں کو بھی اپنے طریقے سے سمجھانا اور سنبھالنا ہے۔

کتاب میں نفس مضمون بچوں کو سامنے رکھ کر ہی تیار کیا گیا ہے، تاکہ بچوں کو خود دریافت کر کے معلوم کرنے کا موقع ملے۔ درسی کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے رٹنے (زبانی یاد کرنے) کا رجحان کم کیا جاسکے، لہذا تعریف و توضیح، بیانات وغیرہ مروجہ طریقوں کو جگہ نہیں دی گئی ہے۔ درسی کتاب میں معلومات فراہم کرنا سہل کام ہے۔ اصل آزمائش یہ ہے کہ بچوں کو موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں، دلچسپی کو بڑھا سکیں، خود کر کے سیکھیں، سوال کریں اور تجربے کر سکیں۔ بچے درسی کتاب سے بخوشی وابستہ ہوں اس کے لئے اسباق کو مختلف انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ قصے کہانیاں، مکالمے، نظمیں، پہیلیاں، مزاحیہ



حصے، ڈرامے، کلاس روم سے باہر کارروائیاں کرنے وغیرہ بچوں میں کچھ باتوں کے لئے احساس پیدا کرنا اور ان کو حساس بنانا، اس کے لئے اکثر قصے کہانیوں کا استعمال اہم بتایا گیا ہے کیونکہ بچہ کہانی کے کرداروں سے اپنے آپ کو آسانی سے وابستہ کر لیتا ہے۔ کتاب میں استعمال کی گئی زبان بھی بہت سہمی نہیں ہے بلکہ بچوں کی بول چال ہی کی زبان ہے۔

مزید علم حاصل کرنے کے لئے بچوں کا فعال رہنا ضروری ہے۔ اس موضوع کی پڑھائی کو کلاس کی چار دیواری کے باہر سے جوڑا گیا ہے۔ درسی کتاب دی ہوئی مشق کے ذریعہ بچوں میں معائنہ و مطالعہ کی اہلیت کو بڑھاوا دینے کی غرض سے اپنے باغ، کیا ریاں، تالاب کے کنارے قدرتی مناظر دکھانے، سیر کے لئے جانے کی بھی ضرورت ہے۔ اس طرح ان میں معائنہ و مشاہدہ کے ساتھ ساتھ اور مہارتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ درسی کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ بچے کے مقامی علم کو اسکول کے علم کے ساتھ جوڑا جائے۔ یہ غور طلب بات ہے کہ درسی کتاب میں شامل مشقیں محض مشورہ کے طور پر ہیں۔ مشقوں اور سوالات کو سبق کے آخر میں نہ دے کر انہیں سبق کا ہی حصہ بنایا گیا ہے۔ لہذا استادوں کو کتاب میں دی گئی مشقوں اور استعمال کی گئی چیزوں کو مقامی صورت حال کے مطابق ہی ڈھالنا اور تبدیل کرنا ہے۔ کتاب میں مختلف قسم کی مشقیں ہیں جو بچوں کو معائنہ، تحقیق، درجہ بندی، استعمال، تصویریں بنانا، بات چیت کرنا، فرق کو تلاش کرنا، لکھنا وغیرہ سبھی مہارتوں کو حاصل کرنے کا موقع دیں گی۔ درسی کتاب میں بہت سی ایسی مہارتی مشقیں ہیں جن کو بچے خود اپنے ہاتھ سے کریں گے اور اس سے ان میں خود اعتمادی کی مہارت کو بڑھاوا ملے گا۔ بچوں میں تخلیقات کا ابھرنے اور جمالیاتی حس بھی پیدا ہوگی۔ خود کرنے والی مشقوں کے بعد اس موضوع پر گفتگو بچوں کو اپنے معائنہ کا نتیجہ اخذ کرنے میں معاون ہوگی۔ ساتھ ہی صحیح سمت میں گفتگو یا مشورے بچے میں ذاتی طور پر سیکھنے میں زیادہ معاون ہو سکتے ہیں۔

کتاب میں اس بات کی کافی گنجائش ہے کہ بچے علم کے لئے استاد اور درسی کتاب کے علاوہ اور ذرائع سے مدد حاصل کریں۔ مثلاً خاندان کے افراد، فرقے کے لوگ، اخبار اور کتابیں وغیرہ۔ اس سے ہی واضح ہو سکے گا کہ محض درسی کتابیں ہی حصول علم کا ذریعہ نہیں ہیں بہت پرانے وقتوں کی معلومات یا تاریخ کی جھلک کے لئے بچوں کو اپنے بزرگوں کی مدد لینے کے لئے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس سے بچوں کے سرپرستوں اور سماج کا اسکول سے رشتہ استوار ہوگا ہی ساتھ ہی ان کا اشتراک بھی بڑھے گا۔ استادوں کو بھی بچوں کے خاندان کے بارے میں جاننے کا موقع ملے گا۔

تصویر، اس عمر کے بچوں کی کتابیں کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ مصنفوں نے اس بات کا لحاظ رکھا ہے کہ تصویر کی ہیئت، تحریر شدہ باتوں کو اجاگر کرے۔ کتاب میں مضمون کے موضوع کو تصویروں کی مدد سے بڑھانا ایک خاص مقصد رکھا گیا ہے۔ تصویر کا استعمال اس طرح بھی کیا گیا ہے کہ وہ تحریر شدہ کام کو پورا کر سکیں۔ تصویر دیکھ کر بچہ خوش ہو اور ساتھ ہی اس سے کچھ علم حاصل

کرے۔ درسی کتاب میں مختلف قسم کے کاموں کی کارروائیوں میں فرق محسوس کرانے کے لئے کچھ علامات کا استعمال کیا گیا ہے، جس کی فہرست کتاب میں شامل کی گئی ہے۔

درسی کتاب میں بچوں کو کام کرنے کے انواع و اقسام کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ جیسے اکیلے، چھوٹے گروہ یا بڑے گروہ میں کام کرنا، گروہ میں کئے روایتی کارکردگیوں میں بچے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھتے ہیں اور اس سے مل کر کام کرنے کی قابلیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچے دستکاری اور مصوری کو گروپ میں کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں، جب بچوں کی تخلیقی صلاحیت کو سراہا جاتا ہے تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں اور ان کا حوصلہ بڑھتا ہے۔ لہذا ان کی تعریف کی جائے تخلیقی جذبے سے غیر ضروری طور پر ان کو روکا نہ کیا جائے۔

سبق میں سوالوں اور مشقوں کا مقصد محض معلومات بہم پہنچانا اور اس کو جانچنا ہی نہیں ہے بلکہ بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ ان سوالات اور مشقوں کو حل کرنے کے لئے ان کو پورا وقت دینا چاہئے کیونکہ ہر بچہ اپنی رفتار سے سیکھتا ہے۔ استاد بچوں کی ضروریات، پڑھانے کا طریقہ اور مقامی حالت کے مطابق اپنے جانچنے کا طریقہ خود متعین کرے گا۔ بچوں کی اہلیت کو جانچنے پر کھنے کا کام، ان کے ذریعہ انجام دی گئی سرگرمیاں، کلاس میں یا کلاس سے باہر کے مطابق ہونا چاہئے۔ جانچنا ایک سنجیدہ کام ہے لہذا مختلف حالات جیسے معائنہ کرنے، سوال پوچھنے، ڈرائنگ اور مصوری کرنے گروہ میں بات چیت کرنے وغیرہ کے دوران بھی تعین قدر لئے۔

درسی کتاب کے بہتر بنانے کے دوران مصنفوں کے سامنے ایک اہم مسئلہ تھا کہ سماج میں موجود غیر یکسانیت کی جانب بچوں میں احساس بڑھایا جاسکے۔ چاہے وہ فرق جسمانی صلاحیتوں، معاشی حالت، یا ہمارے برتاؤ اور رہن سہن کی وجہ سے ہو، یہ سب چیزیں ہمارے رہن سہن، پہننے کے طریقے اور مادی سہولیات کے حصول وغیرہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ہمیں ہر بچے کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ ہر سماج میں عدم یکسانیت قدرتی ہے۔ ہمیں ان عدم یکسانیتوں کی تعریف اور احترام کرنا سیکھنا ہے۔ معلموں کو اس بات پر خاص توجہ دینا چاہئے جس سے سماجی مسائل کو سمجھ داری کے ساتھ سنبھالا جاسکے۔ خاص طور پر جب کلاس روم میں خصوصی توجہ والے گروہ کے بچے ہوں یا پھر پریشانی والے ماحول سے آنے والے بچے۔

تصنیف کاروں کے گروہ نے نہ صرف بچے کے بارے میں سوچا ہے بلکہ معلم کو بھی ایسے فرد کی شکل میں دیکھا ہے جو علم حاصل کرتے ہیں اور اپنے تجربات میں اضافہ کرتے ہیں۔ لہذا اس درسی کتاب کو سیکھنے سکھانے کے لئے آلہ کار کی طرح دیکھا گیا ہے جس کے ارد گرد معلم اپنی تدریس کے عمل کو منظم کرے تاکہ بچوں کو سیکھنے کے مواقع مل سکیں۔

## درسی کتاب میں استعمال کیے گئے نشانات



گفتگو کرو



بتاؤ



لکھو



سوچو



کرو/ بناؤ



معلوم کرو

استاد کے لیے نوٹ





## فہرست مضامین



iii

پیش لفظ

ix

استادوں اور سرپرستوں سے دو لفظ

1

1. ڈال ڈال پر، تال تال پر

10

2. پودوں کی پری

19

3. پانی رے پانی!

25

4. ہمارا پہلا اسکول

30

5. چھوٹو کا گھر



36

6. کھانا اپنا اپنا

43

7. بن بولے بات

50

8. پر پھیلائیں، اڑتے جائیں

57

9. بادل آئے، بارش لائے

61

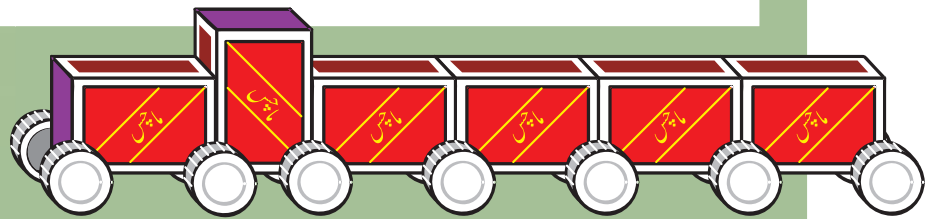
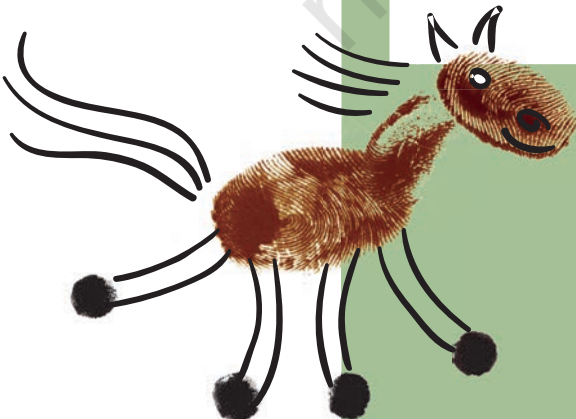
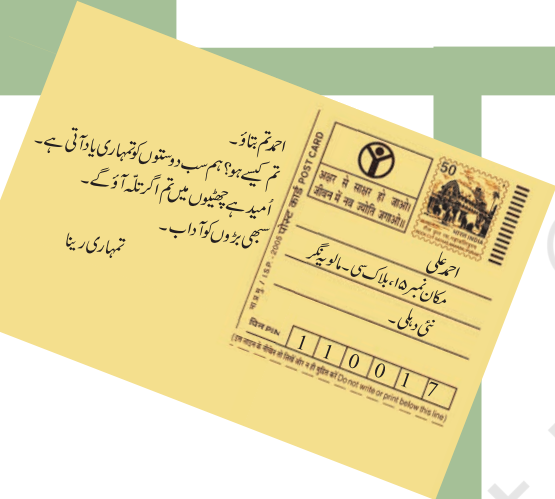
10. پکائیں، کھائیں

66

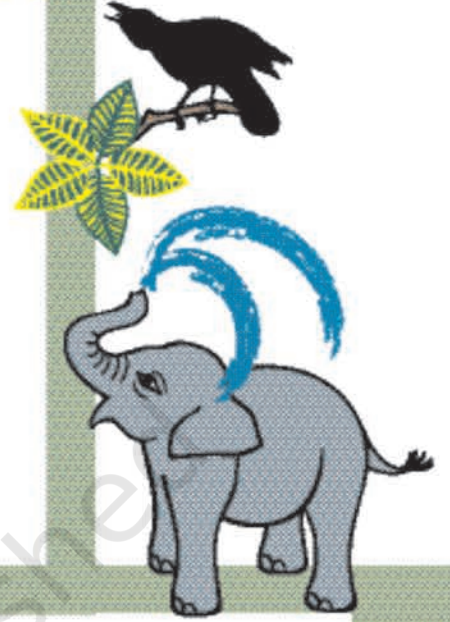
11. یہاں سے وہاں

78

12. کام اپنے اپنے



- 87 .13 اپنے احساسات میں شریک کرنا  
 92 .14 کہاں سے آیا، کس نے پکایا  
 96 .15 آؤ بنائیں برتن  
 101 .16 کھیل کھیل میں  
 109 .17 چٹھی آئی ہے  
 116 .18 ایسے بھی ہوتے ہیں گھر



- 124 .19 ہمارے ساتھی جانور  
 132 .20 بوند بوند سے  
 137 .21 طرح طرح کے خاندان  
 144 .22 دایاں بایاں  
 154 .23 کپڑا سجا کیسے  
 156 .24 زندگی کا جال

